DAILY EXPRESS
روزنامہ ایکسپریس
26 June, 2020

پاور ڈسٹری بیوشن کمپنیوں کے خسارے کا اضافی بوجھ صارفین پر ڈالنے کے خطرات پیدا ہوگئے، ہارون شمسی

کراچی (رپورٹ / احتشام مفتی) آئی ایم ایف کی شرط پر وزارت خزانہ کی نئے وفاقی بجٹ میں نیپرا ایکٹ کی فنانس بل میں انضمام سے پاور اینڈ گیس ڈسٹری بیوشن کمپنیوں کی نااہلی اور خسارے کا اضافی بوجھ صارفین پر ڈالنے کے خطرات پیدا ہوگئے ہیں، اب بجلی اور گیس کے ڈومیسٹک اور صنعتی صارفین اپنے بلوں میں کے ساتھ ڈیٹ سروسز چارجز (ڈی ایس ایس) بھی ادا کریں گے، ٹاول مینوفیکچرز اینڈ ایکسپورٹرز ایسوسی ایشن کے سینیئر وائس چیئرمین ہارون شمسی نے ایکسپریس کو بتایا کہ عوام پہلے ہی ہوشربا مہنگائی کے بوجھ تلے دبی ہوئی ہے جبکہ برآمد کنندہ صنعتی شعبہ ریفنڈز نہ ملنے اور کورونا وبا کے زیر اثر ہے لیکن ان زمینی حقائق کے باوجود حکومت پاور اینڈ گیس تقسیم کنندہ اداروں کی نااہلیوں اور خراب کارکردگی کا بوجھ ڈی ایس ایس بم کی صورت میں عوام اور تاجر صنعتکاروں پر پھینکنے کی تیاریاں کر رہی ہے۔